سوال

بے نمازکا نکاح السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ بے نماز کے نکاح کا کیا حکم ہے۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح کےلیے فریقین کا مؤمن وموحد ومحصن ہونا شرط ہے, دونوں ہی یا دونوں میں سے کوئی ایک کافر یا مشرک یا زانی ہو تو نکاح درست نہیں۔ اور بے نماز جو کبھی بھی نماز نہیں پڑھتا ،چاہے وہ نماز کا انکاری ہو یا پھر اس میں سستی کرے اس کے بارہ میں علماء کرام کا صحیح قول یہ ہے کہ وہ کافر ہے۔ شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا کہ جو پہلے نماز نہ پڑھے اور پھر اللہ تعالی اسے ہدایت سے نوازے تو اس سے عقد نکاح کا حکم کیا ہے؟ تو ان کا جواب تھا : ''اذا کانت الزوجۃ لا تصلی مثل الزوج حین العقد فالعقد صحیح، أما إن کانت تصلی فالواجب تجدید النکاح، لأنہ لایجوز للمسلمۃ أن تُنکح لکافر لقول اللہ عزوجل : (ولا تنکحوا المشرکین حتی یؤمنوا) والمعنی لاتزوجوہم المسلمات حتی یسلموا، ولقولہ سبحانہ فی سورۃ الممتحنۃ : (فإن علمتوہن مؤمنات فلا ترجعوہن إلی الکفار لاہن حل لہم ولا ہم یحلون لہن).... (فتاوی إسلامیۃ 3/242-243) جب بیوی بھی خاوند کی طرح نماز نہ پڑھتی ہو تو پھر ان کا نکاح صحیح ہے، اور اگر بیوی نمازی ہے تو پھر عقد نکاح کی تجدید کرنی واجب ہے، اس لیے کہ مسلمان عورت کا کافر مرد سے نکاح کرنا جائز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے : اور تم مشرکوں سے اس وقت نکاح نہ کرو جب تک وہ مومن نہیں ہوجاتے۔ اس آیت کا معنی یہ ہے کہ تم مسلمان عورتوں کا ان سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ اسلام قبول نہیں کرتے۔ ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : اگر تمہیں یہ علم ہوجائے کہ وہ عورتیں مومن ہیں تو پھر انہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو، وہ عورتیں ان کفار کےلیے اور اور نہ ہی وہ کفار ان عورتوں کےلیے حلال ہیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ